نیلے رنگ کے متن میں نیچے اردو خطبہ

Khutba on the Importance of Islamic Inheritance Law

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِيْنُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنُؤْمِنُ بِهِ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِوَنَعُوْذُ بِاللهِ مِنْ شُرُوْرِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَامَنْ يَهْدِهِ اللهُ فَلاَمُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلْهُفَلاَ هَادِيَ لَهُ وَأَشْهَدُأَنْ لاَّ إِلٰهَ إِلاَّاللهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيْكَلَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُوَرَسُوْلُهُ

أَمَّا بَعْدُ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُم مُّسْلِمُونَ

Brothers and sisters in faith,

The topic of inheritance in Islam is not merely a matter of worldly affairs, but a fundamental part of our religion that touches upon justice, family harmony, and our ultimate accountability before Allah سبحانہ وتعالی. The laws of inheritance are divinely ordained, outlined with precision in the Quran and Sunnah, and their observance is a clear obligation upon every Muslim.

Allah سبحانہ وتعالی says in the Quran in surah Nisa ayah 11:

يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ ۖ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَيَيْنِ

“Allah commands you regarding your children: for the male, a share equal to that of two females."

This verse, and those that follow it, establish the fixed shares for heirs, demonstrating the wisdom of Allah سبحانہ وتعالی in ensuring that wealth is distributed justly among family members. The Prophet Muhammad صلی اللہ علیہ وسلم further clarified these rulings, and the scholars of Islam have meticulously recorded every detail so that no ambiguity remains. There are several reasons why inheritance is so important in Islam.

First, the law of inheritance in Islam is a manifestation of divine justice. It ensures that every entitled relative, male and female, receives their rightful share. Before Islam, women and certain relatives were often deprived of inheritance, but Islam restored their dignity and rights. The Quranic injunctions explicitly mention that both men and women have a share in what is left behind by parents and relatives. This is a clear departure from the injustices of pre-Islamic societies and even some modern practices that favour certain individuals over others.

Second, Islamic inheritance law is designed to break the concentration of wealth and prevent its accumulation in the hands of a few. By distributing the estate among many heirs, Islam promotes social equity and ensures that wealth circulates within the community, fulfilling the command of Allah سبحانہ وتعالی to act as trustees over His provision. This system also consolidates the family unit, which is the foundation of a healthy and harmonious society.

Third, the law of inheritance is a test of our obedience to Allah سبحانه وتعالى. Allah سبحانه وتعالى says in the Quran in surah Nisa ayah no. 13 regarding inheritance laws:

تِلْكَ حُدُودُ ٱللَّهِ ۚ وَمَن يُطِعِ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُۥ يُدْخِلْهُ جَنَّـٰتٍ تَجْرِى مِن تَحْتِهَا ٱلْأَنْهَـٰرُ خَـٰلِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ ٱلْفَوْزُ ٱلْعَظِيمُ

“These are the limits (set by) Allah, and whosoever obeys Allah and His Messenger will be admitted to gardens under which rivers flow (in Paradise), to abide therein, and that will be the great success”

Allah سبحانه وتعالى continues in ayah 14:

وَمَن يَعْصِ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُۥ وَيَتَعَدَّ حُدُودَهُۥ يُدْخِلْهُ نَارًا خَـٰلِدًا فِيهَا وَلَهُۥ عَذَابٌ مُّهِينٌ

“And whosoever disobeys Allah and His Messenger, and transgresses His limits, He will cast him into the Fire, to abide therein; and he shall have a disgraceful torment.”

This is a powerful warning. To neglect or alter the shares prescribed by Allah سبحانه وتعالى is to invite His displeasure and severe consequences in this life and the hereafter. The Prophet صلى الله عليه وسلم said,

إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَعْطَى كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ فَلاَ وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ

“Allah has given everyone who is entitled his rights, so there is no Will concerning the heir.” Sunan Abi Dawood (Hadith 2870)

This means that we cannot use bequests to deprive rightful heirs of their shares or to favour some over others.

Neglecting the distribution of inheritance according to Shariah leads to numerous harms. Socially, it causes disputes, hatred, and division within families, often resulting in long-standing feuds and broken relationships. Economically, it can lead to the wrongful transfer of wealth to those who are not entitled, or to the loss of property altogether. Religiously, it is a major sin to deprive a rightful heir or to delay the distribution unjustly. The Prophet صلى الله عليه وسلم warned that such actions are tantamount to disobedience to Allah and His Messenger.He صلى الله عليه وسلم said:

مَنْ فَرَّ مِن مِيرَاثِ وَارِثِهِ قَطَعَ اللَّهُ مِيرَاثَهُ مِنَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

"Whoever flees (denies) the inheritance due to his heir, Allāh will sever his inheritance in Paradise on the Day of Resurrection." Sunan Ibn Mājah, hadīth 2703

Moreover, the law of inheritance is not subject to our personal opinions or desires. Allah سبحانه وتعالى, in His infinite wisdom, has determined the shares based on what is truly just and beneficial for all.

Brothers and sisters, let us remember that we are merely trustees of the wealth we possess. Our duty is to ensure that it is distributed according to the commands of Allah سبحانه وتعالى, not according to our whims or favouritism. By adhering to the laws of

inheritance, we fulfil a sacred trust, preserve family harmony, and secure our reward in the hereafter.

May Allah سبحانه وتعالى grant us the understanding and the courage to uphold His laws in every aspect of our lives, especially in matters of inheritance.

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ، وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ، الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ

اللَّهُمَّ اغْنِنَا بِالْحَلَالِ عَنِ الْحَرَامِ، وَأَعِنَّا عَلَى سَدَادِ دُيُونِنَا، وَلَا تَجْعَلْهَا سَبَبًا لِهَلَاكِنَا

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

خطبہ: اسلامی قانونِ وراثت کی اہمیت

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ نَحْمَدُہُ وَنَسْتَعِیْنُہُ وَنَسْتَغْفِرُہُ وَنُؤْمِنُ بِہِ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِوَنَعُوْذُ بِاللہِ مِنْ شُرُوْرِاَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَامَنْ یَھْدِہِ اللہُ فَلاَمُضِلَّ لَہُ وَمَنْ یُضْلِلْہُفَلاَ ھَادِیَ لَہُ وَاَشْھَدُاَنْ لاَّ اِلٰہَ اِلاَّاللہُ وَحْدَہُ لاَ شَرِیْکَلَہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہُوَرَسُوْلُہُ

أَمَّا بَعْدُ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُم مُّسْلِمُونَ

اے ایمان والے بھائیو اور بہنو
وراثت کا موضوع محض دنیاوی معاملات کا حصہ نہیں ہے بلکہ دین اسلام کا ایک اہم اور بنیادی حصہ ہے، جو عدل، خاندانی ہم آہنگی اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے حضور آخرت میں جوابدہی سے گہرا تعلق رکھتا ہے۔ وراثت کے احکام اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل کردہ ہیں اور قرآن و سنت میں انتہائی وضاحت اور حکمت کے ساتھ بیان کیے گئے ہیں۔ ہر مسلمان پر ان پر عمل کرنا فرض ہے۔

اللہ سبحانہ وتعالیٰ قرآن کریم میں سورۃ النساء آیت نمبر 11 میں ارشاد فرماتے ہیں

يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ ۖ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَيَيْنِ

’’اللہ تمہیں تمہاری اولاد کے بارے میں حکم دیتا ہے کہ مرد کا حصہ دو عورتوں کے برابر ہے۔‘‘

یہ آیت اور اس کے بعد کی آیات اس بات کی مکمل وضاحت کرتی ہیں کہ وراثت کے حقوق کیا ہیں، اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے کس طرح عدل اور حکمت کے ساتھ ہر وارث کا حصہ مقرر فرمایا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی ان احکام کی وضاحت فرمائی، اور امت کے علماء نے وراثت کے مسائل کو تفصیل سے بیان کیا تاکہ کسی کے لیے کوئی ابہام نہ رہے۔

اسلامی وراثت کا سب سے پہلا اور بڑا مقصد اللہ تعالیٰ کے عدل کو قائم کرنا ہے۔ یہ نظام اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ ہر مستحق کو اس کا حق ملے، خواہ وہ مرد ہو یا عورت۔ زمانہ جاہلیت میں عورتوں اور بعض کمزور رشتہ داروں کو وراثت سے محروم کر دیا جاتا تھا، لیکن اسلام نے ان کا حق واپس دلایا اور عزت عطا کی۔ قرآن میں صاف طور پر مرد و عورت دونوں کے حصے بیان کیے گئے ہیں، جو کہ جہالت اور ظلم سے مکمل طور پر مختلف ہے۔

دوسرا مقصد یہ ہے کہ دولت چند ہاتھوں میں مرکوز نہ ہو، بلکہ خاندان کے تمام افراد میں تقسیم ہو، تاکہ معاشرے میں عدل قائم ہو اور دولت کا بہاؤ مسلسل جاری رہے۔ یہ نظام خاندان کے استحکام کا ذریعہ بنتا ہے، جو ایک مضبوط اور پرامن معاشرے کی بنیاد ہے۔

تیسری بات یہ ہے کہ وراثت کے احکام پر عمل کرنا اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی اطاعت کا امتحان ہے۔ سورۃ النساء آیت نمبر 13 میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ فرماتے ہیں

تِلْكَ حُدُودُ ٱللَّهِ ۚ وَمَن يُطِعِ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُۥ يُدْخِلْهُ جَنَّـٰتٍ تَجْرِى مِن تَحْتِهَا ٱلْأَنْهَـٰرُ خَـٰلِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ ٱلْفَوْزُ ٱلْعَظِيمُ

’’یہ اللہ کی حدود ہیں، اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا اسے وہ جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔‘‘

پھر اگلی آیت میں سخت وعید سنائی گئی

وَمَن يَعْصِ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُۥ وَيَتَعَدَّ حُدُودَهُۥ يُدْخِلْهُ نَارًا خَـٰلِدًا فِيهَا ۖ وَلَهُۥ عَذَابٌ مُّهِينٌ

’’اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اس کی حدود سے تجاوز کرے گا، اللہ اسے آگ میں داخل کرے گا، وہ اس میں ہمیشہ رہے گا، اور اس کے لیے رسوا کن عذاب ہے۔‘‘

یہ معمولی وعید نہیں ہے۔ وراثت کے احکام کو ترک کرنا اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی ہے اور اس کا انجام آخرت کا دردناک عذاب ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَعْطَى كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ فَلَا وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ

بیشک اللہ تعالیٰ نے ہر حق والے کو اس کا حق دے دیا ہے، لہٰذا وارث کے حق میں وصیت جائز نہیں۔‘‘ (سنن” (ابی داؤد، حدیث 2870

یعنی ہم وصیت کے ذریعے کسی وارث کا حق نہیں روک سکتے اور نہ ہی اپنی مرضی سے کچھ کم یا زیادہ کر سکتے ہیں۔

وراثت کی تقسیم میں کوتاہی کے بہت سے نقصانات ہیں۔ معاشرتی طور پر خاندانوں میں جھگڑے، دشمنی اور تقسیم پیدا ہوتی ہے۔ بعض اوقات پوری زندگی کی دشمنیاں وراثت کی ناانصافی کی وجہ سے شروع ہو جاتی ہیں۔ اقتصادی طور پر یہ دولت کے غلط ہاتھوں میں جانے یا مکمل ضیاع کا ذریعہ بن جاتی ہے۔ دینی لحاظ سے یہ بہت بڑا گناہ ہے کہ کسی حقدار کو اس کا حق نہ دیا جائے یا تقسیم میں تاخیر کی جائے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سختی سے تنبیہ فرمائی

مَنْ فَرَّ مِن مِيرَاثِ وَارِثِهِ قَطَعَ اللَّهُ مِيرَاثَهُ مِنَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

جس نے اپنے وارث کا میراث چھیننے کی کوشش کی، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کا وارث جنت سے کاٹ دے” گا۔‘‘ (سنن ابن ماجہ، حدیث 2703)

یاد رکھیے! وراثت کے احکام نہ ہماری مرضی پر ہیں اور نہ کسی خاندان کی روایات پر۔ یہ خالص اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا حکم ہے، جو اس کی حکمت اور عدل پر مبنی ہے۔

اے مسلمانوں! یہ مال و دولت جو ہمارے ہاتھوں میں ہے، یہ ہماری ملکیت نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک امانت ہے۔ ہماری ذمہ داری ہے کہ اس کو اللہ کے حکم کے مطابق تقسیم کریں، نہ کہ اپنی خواہشات کے مطابق۔ ،اگر ہم نے اللہ کے بتائے ہوئے طریقے پر وراثت تقسیم کی تو یہ ہمارے لیے آخرت کی نجات کا ذریعہ بنے گی اور اگر ہم نے اس میں خیانت کی تو یہی مال قیامت کے دن ہمارے لیے وبال بن جائے گا۔

اللہ سبحانہ وتعالیٰ ہم سب کو اپنی شریعت کو سمجھنے، اس پر عمل کرنے، اور اپنی آخرت کی فکر کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ، وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ، الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ

اللَّهُمَّ اغْنِنَا بِالْحَلَالِ عَنِ الْحَرَامِ، وَأَعِنَّا عَلَى سَدَادِ دُيُونِنَا، وَلَا تَجْعَلْهَا سَبَبًا لِهَلَاكِنَا

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ